۶۰، ۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔

حیات انسانی قطعی عارضی و فانی ہے، مگر اس کا ایک ایک لمحہ کائنات کی سب سے قیمتی متاع کی حیثیت رکھتا ہے۔ خرم مراد مرحوم، بساط بھر، زندگی اور وقت کے "بہترین استعمال" (the best use of) کے لیے کوشاں رہے۔ عمر کے آخری برس، وہ قلب کے معالجے کے لیے برطانیہ میں مقیم تھے، ان کا بیشتر وقت لکھنے پڑھنے میں صرف ہوا۔ مرحوم کی تصنیفی و تالیفی کاوشوں کا کچھ حصہ سامنے آ چکا ہے، مگر متعدد تحریریں ہنوز تشنہ طباعت ہیں۔ ان کی وفات: (۱۹ دسمبر ۱۹۹۶) کے بعد منصۂ شہود پر آنے والے جیبی تقطیع کے دو کتابچے اس وقت ہمارے پیش نظر ہیں۔

پہلا کتابچہ قرآن حکیم کی منتخب آیات کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ دو صفحاتی دیباچے میں دل نشین پیرائے میں خیال انگیز گفتگو کی گئی ہے۔ قرآن کیا کہتا ہے؟--- یہ جاننا اس لیے اہم اور ضروری ہے کہ اس نے انسانی تہذیب و تاریخ پر نہایت گہرے اور دور رس اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس نے بے شمار انسانوں کی فکر و سوچ کو تبدیل کیا اور ان کی زندگیوں کو تاثر و تحرک عطا کیا اور انھیں ایک خاص راستے پر گامزن کیا۔ یہ عمل چودہ سو سال سے جاری ہے۔ پھر یہ کہ جملہ الہامی کتابوں میں، قرآن ہی واحد کتاب ہے جس کے کلام الٰہی ہونے کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں نے کلام الٰہی کو پیغمبر کی زبان سے سنا، ان کی زندگیاں حیرت انگیز طور پر منقلب ہوئیں۔ یہ ایسا کلام ہے جس نے ایک نئے انسان اور ایک نئے معاشرے کو جنم دیا۔ قرآن کے پیروکار، دنیا کی امامت کے منصب پر فائز ہوئے۔ کیوں کہ قرآن علم و دانش کا مرقع اور روشنی کا منبع ہے--- اور اس طرح کے مدلل نکات، جو قاری کے دل و دماغ کو اپیل کرتے ہیں۔

دوسرے کتابچے میں، منتخب احادیث نبویؐ کے تراجم کو چالیس عنوانات کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ مرحوم نے یہ انتخاب اس دعا کے ساتھ پیش کیا ہے کہ یہ دنیا مقصدیت، سمت سفر، انصاف اور عفو و درگزر سے عاری ہو کر نفرت، بے انصافی اور تشدد کا شکار بن چکی ہے--- خدا کرے نبی کریمؐ کے یہ منتخب اقوال و فرامین اس دنیا کے لیے حرارت و روشنی اور مسرت و امن کا باعث ثابت ہوں۔

دونوں کتابچے، اعلیٰ معیار پر طبع و شائع کیے گئے ہیں۔ (کاش اردو کتابوں کو بھی یہ معیار نصیب ہوتا۔) اور یہ خوب صورت تبلیغی تحفے، انگریزی خواں، خصوصاً غیر مسلم طبقے تک قرآن و حدیث کی تعلیمات پہنچانے کا موثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ (ر۔ ہ)

مسئلہ کشمیر کے امکانی حل، مرتبہ: ارشاد محمود، ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۴۰۔ قیمت: ۷۰ روپے۔